## سوال

میں نکاح خوان ہوں، کچھ اہل علم سے یہ سنا ہے کہ خاونداور بیوی میں سے کوئی بے نماز ہو توان کا عقد نکاح باطل ہے اوران کا نکاح کرنا صحیح نہیں، کیا یہ صحیح ہے ؟ جب مجھ سے ایسا نکاح کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے اس کے بارہ میں فتوی سے نوازیں اللہ تعالی آپ کو اجر عطا فرمائے ؟

## جواب

الحمد للہ

جب آپ کے علم میں یہ ہو کہ دونوں میں سے کوئی ایک بے نماز ہے تو آپ یہ نکاح نہ پڑھائیں، اس لیے نماز ترک کرنا کفر ہے جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( بندے اور شرک وکفر کے مابین ( حد فاصل ) نماز ترک کرنا ہے ) صحیح مسلم ۔

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

( ہمارے اوران ( کافروں ) کے مابین نماز کا معاھدہ ہے جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کا ارتکاب کیا ) مسند احمد، اور سنن اربعہ میں صحیح سند سے مروی ہے ۔

ہم اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا گو ہیں کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے، اوران میں سے گمراہ لوگوں کو ھدایت نصیب فرمائے یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قریب ہے ۔ ۔

اسلام سوال وجواب

10077